السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک قریبی رشتے دار نے مجھے رشتہ دینے کی پیشکش کی ہے لیکن میں نے سنا ہے کہ بچوں کے مستقبل وغیرہ کے اعتبار سے خاندان سے باہر شادی کرنا افضل ہے، آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قاعدہ بعض اہل علم نے ذکر کیا ہے اور اشارہ کیا ہے کہ وراثت کے بھی کچھ اثرات ہوتے ہیں اور بے شک وراثت کے انسان کے اخلاق اور جسم پر اثرات ہوتے ہیں۔ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:

''میری بیوی نے ایک سیاہ رنگ کے بچے کو جنم دیا ہے۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ جب والدین کا رنگ سفید ہے تو اس کے بچے کا رنگ سیاہ کیوں ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا کیا رنگ ہے؟ اس نے کہا وہ سرخ رنگ کے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا ان میں کوئی مٹیالے رنگ کا بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ مٹیالے رنگ کا کیوں ہے؟ اس نے جواب دیا شاید اسے کوئی رگ کھینچ لائی ہو تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ شاید تیرے اس بیٹے کو بھی کوئی رگ کھینچ لائی ہو۔''

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وراثت کے بھی اثرات ہوتے ہیں اور بلا شبہ یہ اثرات ہوتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

(تنکح المرأة لاربع : و لحسبها ، وجمالها ، ولدينها ، فاظفر بذات الدين تربت يداک)) (صحيح البخاري))

''عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے 1۔ اس کے مال۔ 2۔ اس کے خاندان۔ 3۔ اس کے حسن۔ 4۔ اور اس کے دین کی وجہ سے لیکن تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دین دار عورت سے شادی کرنے میں کامیابی حاصل کرو۔''

گویا عورت سے شادی کرنے کے لئے اصل معیار دین ہے، عورت اگر دین دار اور خوبصورت ہو تو اس سے شادی کو ترجیح دینی چاہیے خواہ وہ قریبی رشتے دار ہو یا کوئی دور کی عورت ہو کیونکہ دین دار عورت اس کے مال اولاد اور گھر کی حفاظت کرے گی اور خوبصورت عورت اس کی ضرورت کو پورا کرے گا اس کی نظریں نیچی رکھے گی اور وہ اس کی موجودگی میں کسی اور عورت کی طرف متوجہ نہیں ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 122

محدث فتویٰ